تعارف

مرچ دو قسم کی ہوتی ہیں۔ایک میٹھی مرچ جیسے شملہ مرچ اور دوسری قسم کڑوی مرچ ہوتی ہے۔اس میں وٹامن اے'بی'سی اور معدنی نمکیات لوہا'چونا اور فاسفورس کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں جو کہ انسانی صحت کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ مرچ موسم گرما کی سبزی ہے۔پاکستان میں کل کاشت کردہ رقبہ کا 73 فیصد صوبہ سندھ میں ہے جہاں میرپور خاص 44 فیصد رقبہ کے ساتھ سر فہرست ہے۔علاوہ ازیں 21 فیصد رقبہ پنجاب میں ملتان'بہاولپور اور فیصل آباد ڈویژنز میں ہے۔

آب وہوا

مرچ معتدل آب وہوا کو پسند کرتی ہے اس کے پودے سردی کے مہلک اثرات کو برداشت نہیں کرتے۔

وقت کاشت

کورا پڑنے والے میدانی علاقوں میں پنیری کی کاشت اکتوبر'نومبر میں کی جاتی ہے اور اس کی کھیت میں منتقلی فروری کے وسط میں کورے کا خطرہ ٹل جانے کے بعد کی جاتی ہے۔ پہاڑی علاقوں میں اس کی کاشت جنوری'فروری اور مارچ میں ہوتی ہے۔اسی ترتیب سے پنیری کی منتقلی (تبدیلی) اپریل اور مئی میں موسم کی شدت کے لحاظ سے ہوتی ہے۔کورا نہ پڑنے والے علاقوں میں جولائی'اگست میں پنیری کی کاشت کی جاتی ہے اور ستمبر اکتوبر میں اس کی کھیت میں تبدیلی کی جاتی ہے۔

شرح بیج

تقریباً 250 گرام صحت مند بیج ایک ایکڑ کی پنیری تیار کرنے کے لئے کافی ہوتا ہے۔

اقسام

کڑوی مرچ کی مشہور اقسام لونگی' نرد الا' این اے آر سی۔ 4 کنری (Kunri)

صنم (Saniam) اور باوانی ہیں جبکہ شملہ مرچ کی مشہور قسم کیلیفورنیا ونڈر ہے۔

زمین

مرچ ہر قسم کی زمین پر کاشت کی جا سکتی ہے۔ بشرطیکہ زمین سے فالتو پانی کے نکاس کا خاطر خواہ انتظام کیا جائے۔

زمین کی تیاری

مرچ کی کامیاب کاشت کے لئے زمین کا نرم 'بھر بھرا اور ہموار ہونا ضروری ہے۔ ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں' تین سے چار مرتبہ عام ہل اور سہاگہ چلائیں۔

طریقہ کاشت

پہلے سے تیار شدہ کھیت میں 25 سے 30 انچ کے فاصلہ پر وٹیں بنائیں۔ ان وٹوں کے دونوں سرے کھلے رکھیں تاکہ پانی وٹوں کے اوپر نہ چڑھے۔ ان وٹوں پر 15 سے 18 انچ کے فاصلہ پر پنیری منتقل کریں اور کوشش کریں کہ پنیری شام کے وقت منتقل کی جائے تاکہ کم سے کم پودے مریں۔

پودے وتر والی جگہ پر لگائیں۔ پانی میں پودے نہ لگائیں' وگرنہ بیماری لگنے کا خطرہ زیادہ ہو جاتا ہے۔

مرچ کی کاشت چوکے سے بھی کی جاتی ہے 'مگر اس طریقے سے پیداوار میں کافی کمی ہو جاتی ہے۔

کھاد کا استعمال

گوبر کی اچھی طرح گلی سڑی کھاد 10-8 ٹن فی ایکڑ مرچ کی کاشت سے 50-40 دن پہلے ڈالیں۔ اچھی فصل حاصل کرنے کے لئے 40 کلوگرام نائٹروجن 25 کلوگرام فاسفورس اور 15 کلوگرام پوٹاش استعمال کریں۔

آبپاشی

شروع میں پانی ہفتہ وار لگایا جائے۔ زیادہ گرمی کے موسم (مئی۔جون) میں پانی کا وقفہ کم کر کے 5-4 دن کر دیا جائے۔ جولائی میں بارشیں شروع ہونے کے بعد پانی کا وقفہ بڑھایا جا سکتا ہے۔

گوڈی

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھنا ضروری ہے۔ تین چار دفعہ گوڈی کریں اور پودوں کے مڈوں پر مٹی اس طرح چڑھائیں کہ آبپاشی کا پانی ڈائریکٹ پودوں تک نہ پہنچے بلکہ وتر پہنچے۔

نقصان دہ کیڑے

چور کیڑا، دیمک، میلہ اور پھل کی سنڈی کے تدارک کے لئے مندرجہ ذیل ادویات سپرے کریں۔

مرچ کے کیڑے اور ان سے بچاؤ

تدارک	نقصان کا طریقہ	شناخت	نام کیڑا
سنڈی کو ہاتھ سے تلف کریں۔ حملہ کی صورت میں فیوراڈان 4 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔	سنڈی نیری کے تنے کو کاٹ دیتی ہے۔	سنڈی کا رنگ مٹیالہ	چور کیڑا
حملہ کی صورت میں فیوراڈان 4 کلو فی ایکڑ استعمال کریں	دیمک پودوں کی جڑوں پر حملہ کرکے نقصان پہنچاتی ہے۔	کیڑے کا رنگ زردی مائل	دیمک
مانیٹر 2 سی سی فی لیٹر پانی میں ڈال کر سپرے کریں۔	یہ کیڑے پتوں اور پھولوں کا رس چوستے ہیں۔	کیڑے کا رنگ سبزی مائل	میلہ
حملہ شدہ پھل توڑ کر زمین میں ایک میٹر گہرے دفن کریں۔ کرانٹے یا ایم ٹش 2 سی سی فی لیٹر پانی میں ڈال کر سپرے کریں۔	سنڈی پودے کے پتے اور پھل میں سوراخ کرتی ہے	سنڈی کا رنگ سبزی مائل	پھل کی سنڈی

بیماریاں اور ان کا انسداد

مرچ کا کوڑھ (Anthracnose)

مرچ کی بیماریوں میں سب سے اہم مرچ کا کوڑھ ہے جو بیماری بیج یا بیمار پودوں کے خس وخاشاک سے پھیلتی ہے۔ بارشیں بھی اس بیماری کو پھیلانے میں معاون ہوتی ہیں۔ بیماری پھل پر گول چھوٹے گہرے دھبوں کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں جیسے یہ دھبے پھیلتے ہیں یہ درمیان سے

سیاہ ہو جاتے ہیں جو کہ پھپھوندی کی موجودگی میں گہرے ہوتے ہیں آخر کار سارا پھل سیاہ ہو جاتا ہے اور شدید حملہ کی صورت میں پھل گل سڑ جاتا ہے۔ درج ذیل طریقے اپنانے سے نقصان کو کم سے کم کیا جاسکتا ہے۔

1۔ بیج کو ہمیشہ پھپھوند کش ادویہ مثلاً بینلیٹ (Benlate) یا ٹاپسن۔ایم (Topsin-M) حساب 2 گرام فی کلو گرام لگا کر کاشت کریں۔

2۔ دوائی کا چھڑکاؤ مثلاً کیپٹان (Captan) یا ڈائی تھین (Diathane M-45) حساب ایک کلو گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔

3۔ فصلوں کا ہیر پھیر۔ ۴۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی

مرچ کا جھلساؤ (Phytophthora capsici)

پاکستان میں اس وقت، یہ مرچ کی سب سے زیادہ خطرناک بیماری ہے۔ اس کی وجہ سے رقبہ اور پیداوار دونوں میں کافی زیادہ کمی واقع ہوئی ہے۔ یہ پھپھوندی کی بیماری ہے۔ شروع میں اس کا حملہ پودے کے تنے پر زمین کی سطح کے برابر ہوتا ہے۔ تنے کے اردگرد چھلا سا بن جاتا ہے۔ شروع میں ہلکے رنگ کا اور بعد میں یہ گہرے رنگ کا ہو جاتا ہے۔ بیماری کے حملہ کے 8-10 دنوں میں پودا جھلس جاتا ہے اور پھر چند ہی دنوں میں مکمل طور پر سوکھ جاتا ہے۔ یہ بیماری برسات کے موسم میں پانی کے ساتھ بڑی تیزی سے پھیلتی ہے۔ اس سے بچاؤ کیلئے درج ذیل عوامل اختیار کئے جائیں۔

1۔ بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کی کاشت کی جائے۔

2۔ جس زمین میں پہلے آلو بینگن یا ٹماٹر لگائے گئے ہوں وہاں مرچ کی کاشت نہ کی جائے۔

3۔ پودوں کو وٹوں پر اس طرح کاشت کیا جائے کہ پانی ڈائریکٹ پودے تک نہ پہنچے بلکہ اس کی صرف نمی پہنچے۔

4۔ فالتو پانی کی نکاسی کا خاطر خواہ بندوبست کیا جائے۔

5۔ بیج کو کاشت کرنے سے پہلے (Ridomil) کیپٹان (Captan) دوائی 2 گرام فی کلو گرام بیج کو لگائیں۔

6۔ نرسری کو مندرجہ بالا دوائی سے Drenching کی جائے۔

7۔ نرسری کو کھیت میں تبدیلی کے وقت پھر اسی دوائی کے محلول میں 10 منٹ تک بھگو کر

لگائیں۔

8۔ بارشیں شروع ہونے سے پہلے کیپٹان(Captan) کا احتیاطی سپرے اس طرح کیا جائے کہ پودے کا تنا زمین کے برابر اچھی طرح سے بھیگ جائے۔

وائرسی امراض(viral diseases)

سفید مکھی وائرسی امراض کے پھیلانے کا سبب بنتی ہے۔ان کی عام طور پر علامات پتوں کا مڑاؤ (curling of leaves)اور پتوں کے چڑمڑ (smalling of leaves) کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں۔ان بیماریوں کی وجہ سے پیداوار پر برے اثرات پڑتے ہیں۔ان بیماریوں کا حملہ نرسری سے مکمل پودے بننے تک ہر سطح پر ہوتا ہے۔وائرس پھیلانے والے کیڑوں کے تدارک کے لئے مانیٹریا کراٹے کا سپرے کریں۔

جوئیں (mites)

ان کے بچے اور بالغ پتوں کا رس چوس کر نقصان کرتے ہیں اور جالا سا بن جاتا ہے۔ فصل کی کسی سطح پر بھی حملہ ہو سکتا ہے۔ نسبتاً گرم درجہ حرارت پر حملہ زیادہ ہوتا ہے۔اس کے خاتمہ کے لیے ہوسٹاتھیان، کیلتھین یا نیورا ن کے overlapping یعنی 3-4 دن کے وقفہ سے سپرے کریں۔

وقت برداشت

جب پھل کا سائز مناسب ہو جائے تو احتیاط سے چنائی کریں کیونکہ مرچ کا پودا بہت نرم و نازک ہوتا ہے اور پھل توڑتے وقت پودا ٹوٹنے نہ پائے۔ پھل توڑ کر کسی سایہ دار جگہ میں رکھیں اس کو اوپر سے گیلی بوری کے ساتھ ڈھانپ دیں تاکہ اس کی تازگی برقرار رہے۔ سرخ مرچوں کے لئے جب مرچ کا رنگ گہرا سرخ ہو جائے تو پودے سے توڑ کر دھوپ میں خشک کر لیں۔

پیداوار

فصل کی بہتر نگہداشت سے سبز مرچ 3-4 ٹن جبکہ سرخ مرچ ایک ٹن فی ایکڑ حاصل کی جاسکتی ہے۔